سوال

ایک عورت نماز ادا بھی کرتی اور ترک بھی کرتی ہے، اور وہ توبہ کرنا چاہتی ہے، نماز ترک اس لیے کرتی ہے کہ خاوند کے ساتھ مباشرت کرنے کے بعد غسل میں تاخیر کرتی اور پھر اس پر نادم ہوتی ہے، بعض اوقات پورا ہفتہ نماز ادا نہیں کرتی، اب وہ توبہ کرنا چاہتی ہے، لیکن وہ محسوس کرتی ہے کہ اس کا کوئی فائدہ نہیں، اسے خوف ہے کہ کہیں دوبارہ اس سے یہی کام سرزد نہ ہوجائے، اور اللہ رب العالمین اسے معاف نہ کرے

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور دورو وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

کلمہ طیبہ کے بعد نماز ارکان اسلام کا ایک عظیم رکن ہے، علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق سستی اور حقارت کی بنا پر نماز ترک کرنے والا شخص کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے؛ اس کے کئی ایک دلائل ہیں:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"یقینا آدمی اور شرک وکفر کے درمیان (حدفاصل) نماز کا ترک کرنا ہے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (82).

اور ایک حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"ہمارے اور ان کے درمیان عہد نماز ہے، چنانچہ جس نے بھی نماز ترک کی اس نے کفر کیا"

سنن ترمذی حدیث نمبر (2621) سنن نسائی حدیث نمبر (463) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1079).

تو پھر ایک مسلمان عورت کس طرح راضی ہوسکتی ہے کہ وہ غسل میں مشقت پانے کی بنا پر اپنے آپ کو اللہ تعالی کے ساتھ کفر پر پیش کرے؟!

حقیقت یہ ہے کہ اگر شیطان بندے کو گمراہ نہ کرے اور برے اعمال اس کے لیے مزین نہ کرے تو اس میں کوئی مشقت نہیں

اس لیے اس بہن کو اللہ تعالی کا ڈر اور تقوی اختیار کرتے ہوئے اللہ تعالی کے عذاب سے ڈر کر جلد از جلد سچی اور پکی اور خالص توبہ کرنی چاہیے کہ کہیں اچانک اسے لذتوں کو توڑنے والی اور جماعتوں کو جدا کرنے والی موت ہی نہ آپہنچے.

اور اسے نماز پنجگانہ کی ادائیگی پابندی کے ساتھ کرنی چاہیے، اور وہ طہارت و پاکیزگی اور صفائی اختیار کرنے والوں میں سے بن جائے، کیونکہ اللہ تعالی توبہ کرنے والوں اور طہارت و پاکیزگی کرنے والوں سے محبت کرتے ہیں

اور اسے چاہیے کہ: کہیں اس سے دوبارہ معصیت اور گناہ سرزد نہ ہوجائے، اس خدشہ اور ڈر کو اطاعت و فرمانبرداری اور اس پر اجر وثواب کے حصول پر عمل کر کے ختم کرے، نہ کہ اس میں کمی و کوتاہی اور تقصیر کر کے

اور مومن شخص کو اللہ تعالی پر حسن ظن کرنا چاہیے، اور اسے یہ علم رکھنا چاہیے کہ اللہ تعالی توبہ کرنے والے کی توبہ قبول کرتا ہے، اور جو لوگ ہدایت پر چلتے ہیں ان کی ہدایت میں اضافہ کرتا ہے

جیسا کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

کیا انہیں علم نہیں کہ اللہ تعالی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے، اور وہی صدقات کو قبول کرتا ہے، اور یہ کہ اللہ تعالی توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے التوبۃ(104).

اور ایک مقام پر اس طرح فرمایا :

اور اللہ تعالی ہدایت یافتہ لوگوں کی ہدایت میں اضافہ کرتا ہے، اور باقی رہنے والی نیکیاں تیرے رب کے ہاں ثواب اور انجام کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں مریم (76).

اور ایک مقام پر ارشاد باری تعالی اس طرح ہے :

اور جو لوگ ہماری راہ میں جدوجہد اور مشقت برداشت کرتے ہیں ہم انہیں اپنی راہیں ضرور دکھا دینگے، یقینا اللہ تعالی نیک لوگوں کے ساتھ ہے العنکبوت (69).

اور اللہ تعالی توبہ کرنے والے اور اپنے کیے پر ندامت کا اظہار کرنے والے کے گناہ بخش دیتا ہے

فرمان باری تعالی ہے :

کہہ دیجیے اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے وہ اللہ تعالی کی رحمت سے ناامید نہ ہوں، یقینا اللہ تعالی سارے گناہ بخش دینے والا ہے، یقینا وہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے الزمر (53).

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

45716